سوال

جب گھر سے باہر لوگوں سے یہ سنا جائے کہ اس کی بیوی ٹیلی فون پر لوگوں سے حرام کلام کرتی ہے ، اور خاوند کے پاس اس کی کوئی دلیل بھی نہیں تو کیا اس تہمت کی تحقیق کے لیے بیوی کے علم کے بغیر گھر کے ٹیلی فون ٹیپ کرنا جائز ہیں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

الحمد للہ

ہم نے مندرجہ بالا سوال فضیلۃ الشیخ عبداللہ بن جبرین حفظہ اللہ تعالی کے سامنے رکھا تو ان کا جواب تھا :

جب قرآئن مضبوط ہوں اور بیوی کی دینی کمی اور خفت کا علم ہوجائے تو اس حالت میں ایسا کام جائز ہے ۔ واللہ تعالی اعلم ۔ .

الشیخ عبداللہ بن جبرین

10208